Lesson 5: Al-Maidah (Ayaat 41 - 50): Day 15

سُوْرَةُ المَآئدة کی تفسیر

(٢٠) يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي

		يَاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي
		اے	رسول	نہ	غمگین کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	بیچ

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

الْكُفْرِ	مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
کفر کے	سے	ان لوگوں میں کہ	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور	نہ	ایمان لائے	دل ان کے

کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَمِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور ان لوگوں میں سے کہ	یہودی ہوئے	سننے والے ہیں	واسطے جھوٹ کے	سننے والے ہیں	واسطے قوم

اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسری کے کہ	نہ	آئی تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	پیچھے	جگہ ان کی سے

بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو اُن کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ	پس لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ تم وہ	پس بچو

اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو (اس سے) احتراز کرنا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ
اور	جوشخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا	پس ہرگز نہیں	مالک ہوگا تو	واسطے اسکے	طرف سے	اللہ کی	کچھ	یہ وہ لوگ ہیں

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ
جوکہ	نہ	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	ان کے دلوں کو	واسطے انکے لیے	بیچ	دنیا کے	رسوائی

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ اُن کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

وَّ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ
اور	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھانیولے ہیں

اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿٤١﴾ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام کو	پس اگر	آئیں تیرے پاس	پس حکم کر	درمیان ان کے	یا	منہ پھیر لے	ان سے

کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کردینا یا اعراض کرنا۔

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ
اور	اگر	منہ پھیر لے تو	ان سے	پس ہرگز نہ	پہنچائیں گے تجھ کو ضرر	کچھ	اور	اگر	حکم کرے تو	پس حکم کر

اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَ	كَيْفَ
درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیوں کر

کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿٤٢﴾ اور یہ تم سے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَ	هُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حکم کریں تجھ کو	اور	نزدیک	ان کے	توریت ہے	بیچ اس کے	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

(اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
پیچھے	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان لانے والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	بیچ اس کے

پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے (۴۳) بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت ہے	اور	روشنی ہے	حکم کرتے تھے	ساتھ اس کے	پیغمبر	وہ جو	مطیع تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے

ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ کے لوگ	اور عالم لوگ	ساتھ اس چیز کے کہ	یاد رکھوائے گئے تھے	سے	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتابِ اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
اوپر اس کے	گواہ	پس مت	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	مت	مول لو بدلے	نشانیوں میری کے

گواہ تھے (یعنی حکمِ الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
مول	تھوڑا	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں

تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	اوپر ان کے	بیچ اس کے	یہ کہ	جان بدلے	جان کے	اور	آنکھ

لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ کے	اور	ناک	بدلے ناک کے	اور	کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے

کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	خیرات کر ڈالے	ساتھ اسکے	پس وہ	کفارہ ہے	واسطے اسکے	اور	جو کوئی	نہ

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کردے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓي
حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	اور پچھاڑی بھیجا ہم نے	اوپر

کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ﴿۴۵﴾ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
انکے پیروں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے تھی	سے	توریت

قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
اور	دی ہم نے	انجیل	بیچ اس کے	ہدایت ہے	اور روشنی ہے	اور	سچا کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے

اور اُن کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ٤٦ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ
سے	توریت	اور	ہدایت	اور موعظت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیے کہ حکم کریں	اہل

تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ٤٦ اور اہلِ انجیل کو چاہیے

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
انجیل	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے	بیچ اس کے	اور	جو کوئی	نہ	حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری ہے	اللہ نے

کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ٤٧ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
پس یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	طرف تیری	کتاب	ساتھ حق کے	سچا کرنے والی

حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں ٤٧ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اس چیز کو کہ	آگے	اس کے ہے	سے	کتاب	اور	نگہبان	اوپر اس کے	پس حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَاۗءَهُمْ	عَمَّا	جَاۗءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ
اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کے خواہشات کی	مڑ کر اس چیز سے کہ	آئی ہے تیرے پاس	سے	حق	واسطے ہر ایک کے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَاۗءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً
کیا ہم نے	تم میں سے	گھاٹ	اور	راہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کرتا تم کو	امت

میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تا کہ آزمائے تم کو	بیچ	اس چیز کے کہ	دی تم کو	پس دوڑ کر لو	بھلائیوں کو	طرف

کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (۴۸) ۙ وَاَنِ

اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اَنِ
اللہ کی ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پس خبر دے گا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ

سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا (۴۸) اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ
حکم کر	درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری	اللہ نے	اور	مت	پیروی کر	ان کی خواہشوں کی	اور	بچتا رہ ان سے	یہ کہ

(حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اُسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ

يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

يَّفْتِنُوْكَ	عَنْ	بَعْضِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا
بہکائیں تجھ کو	اس چیز سے	بعض	جو کہ	اتاری ہے	اللہ نے	طرف تیری	پس اگر	پھر جائیں	پس جان تو	سوائے اسکے نہیں کہ

کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ
ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو سزا	بعضے	ان کے گناہوں کی	اور	بے شک	بہت	سے

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (۴۹) اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ
لوگوں میں	البتہ فاسق ہیں	کیا پس حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون شخص	بہتر ہے

تو نافرمان ہیں (۴۹) کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں۔ اور جو یقین رکھتے

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

يُوْقِنُوْنَ	لِقَوْمٍ	حُكْمًا	اللّٰهِ	مِنَ
یقین لاتے ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	حکم میں	اللہ	سے

ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے ﴿۵۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ
الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ
اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اے پیغمبر! جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں (اور لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا نہیں چاہا ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۴۱)

یعنی یہ اسلام کے خلاف بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ دنیا میں کفر اور لادینی پھیل جائے۔ یہ اسلام کو دبانا چاہتے ہیں۔

لیکن آپ ﷺ غم نہ کریں۔ اللہ کے نبیؐ نے بہت مشکل حالات میں اسلام کا پیغام دیا تھا۔ عام طور پر دین کا پودا لگانے والے کو دُکھ تو ہوتا ہے لیکن یہاں نبی پاکؐ کو تسلی دی جا رہی ہے۔

"۔۔جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں۔۔" یہ منافق لوگ تھے۔ یہ ایک گروپ تھے اور مدینہ کا دوسرا گروپ یہودی تھے۔

مدینہ میں یہ دو گروہ اللہ کے نبیؐ کے لئے مشکلات پیدا کرتے تھے۔ بیرونی دُشمن بہت سارے تھے۔

یہ اللہ کے نبیؐ کی مخالفت کرتے تھے۔ اللہ کے نبیؐ سے فرمایا جا رہا ہے کہ آپؐ غم نہ کریں۔ کیونکہ غم انسان کو کھا جاتا ہے۔

جب لوگوں کو اپنا مفاد عزیز ہوتا ہے تو وہ دین کے خلاف کھڑے ہو جاتے ہیں۔

یہ دونوں گروہ یعنی منافق اور یہودی بعض اوقات بہت دِلچسپی سے اللہ کے نبیؐ کی باتیں سُنتے تھے۔ بظاہر یوں لگتا تھا کہ شائد خلوصِ نیت سے آئے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کا پول کھول دیا کہ یہ دِل سے تمہارے ساتھ نہیں ہیں۔

پیچھے ہم نے ہابیل اور قابیل کے قصّے میں بھی پڑھا کہ قربانی دونوں نے دی تھی لیکن ایک کا دِل صاف تھا اور دوسرے کا نہیں۔ اللہ صرف خلوص والوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

یہ منافق اور یہودی علم کی محفلوں میں آتے۔ لیکن سیکھنے کے لئے نہیں بلکہ ان کا سارا دھیان اس بات میں ہوتا کہ کوئی نقص نکالیں۔ کوئی بات بنائیں۔

"۔۔ یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں۔۔"

یہودی تو حسد کی وجہ سے مخالفت کرتے تھے کہ اُن کو اپنا دین عزیز تھا۔ وہ دین کی گدّی پر بیٹھنا چاہتے تھے۔ منافق کو دُنیاوی فائدہ عزیز تھا۔ وہ مدینہ کی حکومت چاہتے تھے۔

آج بھی یہی ہوتا ہے۔ اسلام کے خلاف لوگ اسی لئے ہیں۔ کچھ مذہبی طور پر اور کچھ دنیاوی فائدے کے لئے۔ لوگ اسلام میں مین میخ نکالتے ہیں۔ لوگ پابندی برداشت نہیں کرنا چاہتے۔ کچھ ایسے لوگ جو پہلے سے مذہبی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ اپنی مرضی کا دین پیش کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو سچّا اور حق دین پسند نہیں ہے۔

اَب بعض اوقات یہ ہوتا تھا کہ ان کے بڑے رہنما خود تو نہیں آتے تھے لیکن اپنے کارندے بھیج دیتے کہ ذَرا سُن کر آؤ محمد ﷺ کیا باتیں کر رہے ہیں۔"۔ اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔۔" اور وہ اپنے کارندوں کو ہدایات دے کر بھیجتے کہ تم صرف بات سُن کر آجانا۔ کہیں اللہ کے نبیؐ سے متاثر نہ ہو جانا۔

"۔۔(صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں (اور لوگوں سے) ۔۔۔" یعنی خود تو نہ آتے بلکہ دوسروں کو بھیج دیتے۔ اور وہ کارندے کیا کرتے کہ

ایک تو بات اپنی طرف سے کبھی کم کر کے بتاتے کبھی بڑھا چڑھا کر۔ کبھی بات کو کوئی دوسرا رنگ دی دیتے۔ بات کے معنی ہی بدل دیتے۔

"۔۔ کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا۔۔"

اور یہ لیڈر اُن سے کہتے کہ اگر تو اللہ کے نبیؐ تورات کے مطابق بات کریں۔ تو سُن لینا لیکن اگر ہمارے مذہب کے مطابق نہ ہوں تو پھر اللہ کے نبیؐ کی ساری باتیں نہ مان لینا۔

آج بھی یہی ہوتا ہے کہ لوگ اپنے عقیدے کے مطابق بات مان لیتے ہیں ورنہ بات ہی نہیں سُنتے۔ اور پھر یہی کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا تو ایسے نہیں کرتے تھے۔ یا ہمارے مذہبی لیڈر تو ہمیں یہ بتاتے ہیں۔

کیونکہ ان کی نیّت خراب تھی اس لئے دین کی یہ محفل اُن کے لئے فتنہ بن جاتی۔ یعنی اللہ کے نبیؐ کی محفل میں بیٹھنے کے باوجود ان کو ہدایت نصیب نہ ہوئی کیونکہ دل کھوٹے تھے۔

اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا نہیں چاہا ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۴۱)

آج بھی یہی ہوتا ہے کہ جو لوگ صاف دِل سے اللہ کے دین کی محفل میں نہیں آتے اُن کو ہدایت نہیں ملتی۔ یا پھر اگر کوئی غیر مسلم کسی اسلام کی کانفرنس میں جائے تو اُس پر اَثر ہی نہیں ہوتا۔

اَب دیکھیں کہ اگر طلب ہوگی تو پھر ہی ہدایت ملے گی۔

"۔۔ دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۴۱) ۔۔"

یہود دُنیا میں بھی ذلت ملی اور وہ مدینہ سے نکالے گئے۔ آخرت میں بھی عذاب ملے گا۔ دِل کی ناپاکی سے دُنیا اور آخرت میں رسوائی ملتی ہے۔ (یا اللہ ہمیں ایسے لوگوں میں شامل نہ کرنا۔ آمین)۔

آپ یہ دیکھیں کہ اللہ دلوں کے حال جانتا ہے۔ ہم ہدایت لینا چاہیں گے تو مِلے گی۔ ورنہ خدانخواستہ دین کی محفلوں سے بھی ویسے ہی اُٹھ کر آجائیں گے۔

قرآن کو پڑھنے کا اصل مقصد دِل کا تزکیہ ہے۔

پھر یہ کہ قرآن کی سچ اور حق بات سُننے کو ان کا دِل نہیں کرتا اور یہ جھوٹی کہانیاں سُنتے ہیں۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْــــًٔـا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے والے جاسوسی کرنے والے اور (رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا اور اگر ان سے اعراض کروگے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۴۲)

جو معاشرے قرآن سے دُور ہوتے ہیں۔ اللہ کے پیغام کو جو کہ حق اور سچ ہے، نہیں سُنتے تو وہ جھوٹ کے عادی ہو جاتے ہیں۔

لِلسُّحْتِ: تباہ کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ جڑ سے اُکھاڑ دیا جائے۔ حرام کا کھانا دین کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ یہاں اس کے معنی ہیں رشوت۔

اَكّٰلُوْنَ : بہت کھانے والا۔یعنی سب ہی کھاتے ہیں۔

یہود کچھ رشوت لے کر لوگوں کی پسند کے فتوے دیتے تھے۔یعنی دین کے بدلے رقم لیتے۔

لِلسُّحۡتِ: مکمل حرام۔ حرامِ مطلق مُراد ہے۔یعنی حرام مال سے گھر سے برکت چلی جاتی ہے۔

ابن مسعودؓ فرماتے ہیں۔"ایسامال جو لِلسُّحۡتِ سے آئے اگر اپنی ذات پر لگایا جائے تو برکت نہیں ہوتی۔اگر نیکی سمجھ کر خرچ کیا جائے تو ثواب نہیں ملتا۔وارثوں کے لئے چھوڑ جاؤ تو جہنم کا توشہ ہے۔"

اسی کو رشوت کہتے ہیں۔یعنی حاکم کو اپنی مرضی کا فیصلہ لینے کے لئے جو مال یا تحفہ دیا جائے وہ رشوت ہے۔

ایک حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ ہر جسم جو (لِلسُّحۡتِ) حرام پر پلا، آگ ہی اُس کی حقدار ہے۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا وہ کونسا مال تو آپؐ نے فرمایا رشوت کا مال۔

ایک اور حدیثؐ میں فرمایا کہ سود کا مال،زانیہ عورت کی کمائی بھی لِلسُّحۡتِ ہیں۔حاکم یا مذہبی لیڈر کا مال یا تحفہ لے کر فیصلہ بدل دینا بھی اسی میں آتا ہے۔

مدینہ میں دو عدالتیں تھیں۔ایک یہود کی عدالت جو کعب بن اشرف چلا تا تھا۔

ایک اللہ کے نبیؐ کی عدالت تھی جہاں حق سچ سے فیصلے ہوتے تھے۔کئی دفعہ یہود بھی آپؐ کے پاس آتے تھے۔کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ اللہ کے نبیؐ انصاف کریں گے۔

"۔۔۔اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۴۲)۔۔'

اس لئے اللہ نے اپنے نبیؐ سے فرما دیا گیا کہ اگر یہ لوگ آپؐ کے پاس آئیں تو آپ کی مرضی ہے کہ آپؐ ان کے فیصلے کریں یا نہیں۔ لیکن اگر کریں تو عدل اور انصاف سے کریں۔

آپ غور کریں کہ غیر مسلموں کے ساتھ بھی انصاف کا حکم دیا گیا ہے اور کہاں اگر کوئی کسی مسلمان سے ناانصافی کرے تو کیا سزا ہو گی؟

پھر آگے فرمایا گیا؛

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ۝
﴿۴۳﴾

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات کا) کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں خدا کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے (۴۳)

یعنی یہ آپؐ سے فیصلے کروانے تو آتے ہیں لیکن اگر اِن کو آپؐ کا فیصلہ پسند نہیں آتا تو پھر اپنی مرضی ہی کرتے ہیں۔ اِن کے پاس تورات موجود ہے لیکن یہ اُس کے مطابق فیصلے نہیں کرتے۔

یہ موضوع کافی تفصیل سے سورۃ البقرہ میں آچکا ہے۔ اس لئے یہاں اس پر زیادہ بات نہیں کرینگے۔